9861

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔

عرض مسروض ہے کہ ہمارے گاؤں میں ایک چیئر لفٹ جو کہ کاروباری لحاظ سے لگایا ہوا ہے۔ یعنی ایک طرف سے نکلنے والا قیمتی پتھر نقل کرنے کیلئے لفٹ لگایا ہے، عام لوگوں کا سواری کیلئے استعمال میں نہیں۔

اس چیئر لفٹ کی رسی کا ایک سرا اپنی جگہ اور دوسرا سرا کسی دوسرے بندے کی جگہ میں لگایا ہوا ہے۔

جبکہ تیسرا بندے کی جگہ درمیان میں واقع ہے اس کی جگہ میں نہ رسی لگتی ہے اور نہ چیئر لفٹ لگتا ہے اور وہ زمین بنجر بھی ہے۔

اور چیئر لفٹ فضاء میں جا رہا ہے کیا یہ تیسرا بندہ اس چیئر لفٹ کو روک سکتا ہے کہ نہیں۔ رہنمائی فرمائیں۔

مفتیان کرام صاحبان کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ کے بارے میں

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ٢٧/٢٥٣٦
جامعہ دار العلوم کراچی

المستفتی ۔ محمد عمر

متعلم دورہ حدیث

بنگرانی حضرت مولانا مفتی شرف الدین صاحب

فاضل و متخصص جامعہ دار العلوم کراچی

0346 6365861

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

لفٹ فضا میں معلق ہوتی ہے، اور فضا سے فائدہ حاصل کرنا مباح ہے، بشرطیکہ کسی کو تکلیف نہ ہو، مسئولہ صورت میں جو شخص لفٹ نصب کر رہا ہے، وہ اپنی ذاتی منفعت کیلئے کر رہا ہے، اس لفٹ سے کوئی اجتماعی مفاد مثلاً عام افراد کا آنا جانا وابستہ نہیں، اور جن لوگوں کی زمینوں سے یہ لفٹ گذر رہی ہے، ان زمینوں پر تعمیرات کی صورت میں نقصان اور بے ستری کا اندیشہ موجود ہے، اس لئے یہ لوگ منع کر سکتے ہیں، لفٹ نصب کرنے والے پر لازم ہے کہ ان لوگوں کے تحفظات دور کرے، جن کی زمین کے اوپر سے لفٹ گذر رہی ہے، ان سے اور حکومتِ وقت کے متعلقہ افسران سے اجازت لے کر ہی لفٹ نصب کرے۔ تاکہ بعد میں فساد نہ ہو۔

المبسوط للسرخسي (۹/۶۵)

والمباحات تتقید بشرط السلامة کالمشی فی الطریق والرمی إلی الصید.

غمز عیون البصائر فی شرح الأشباہ والنظائر (۳/۲۴۸)

الواجب لا یتقید بوصف السلامة والمباح یتقید.... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

حسین احمد سیف

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۶/ربیع الثانی/۱۴۴۴ھ

۱/نومبر/2023ء

الجواب صحیح

بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ

۱۶-۴-۱۴۴۵ھ

مفتی

دار الافتاء

۱۹-۴-۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح

[illegible] عفی عنہ

۱۹/۴/۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح

بندہ عبد الرؤف سکھروی

۱۷-۴-۱۴۴۵ھ

مفتی